حُسنِ انتقاد

تبصرہ کے لیے دو کتابوں کا آنا ضروری ھے

نام کتاب: ''مختصر سیرت نبوی (سیرۃ الحبیب الشفیع من الکتاب العزیز الرفیع)''　مؤلف: حضرت مولانا عبدالشکور فاروقی لکھنوی قدس سرہ　تسہیل وتدوینِ نو: ڈاکٹر ضیاء الحق قمر　ضخامت: ۱۲۸ صفحات　ناشر: جامعہ فتحیہ، اچھرہ لاہور

اردو زبان کی خوش قسمتی رہی ہے کہ عربی کہ بعد دنیا میں سب سے زیادہ اسلامی کتابیں بالخصوص سیرتِ نبوی علی صاحبہا الصلاۃ والسلام کی تالیفات اسی زبان میں لکھی گئی ہیں۔ زیرِ تبصرہ کتاب بھی اسی نوعیت کی ایک قابلِ قدر کتاب ہے، جو کئی اعتبار سے تاریخی اہمیت کی حامل ہونے کے باوصف ایک عرصہ سے گوشۂ گمنامی میں تھی مگر اب جسے فاضل محقّق جناب ڈاکٹر ضیاء الحق قمر (عافی اللہ ایّاہ و اِخوتہ) کی محنت کی بدولت نئے سرے سے منصۂ شہود پر آنے کا موقع ملا ہے۔

کتاب کے مؤلف امام اہلِ سنّت کے لقب سے بجا طور پر معروف ہیں، آپ کی ساری زندگی حضور ختمی مرتبت سیدنا و مولانا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ عالی اور آپ کے اصحابِ گرامی کے مکارم و فضائل کے بیان اور دفاع میں گزری۔ زیرِ نظر کتاب کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ یہ سیرت نبویہ کے سب سے پہلے مصدر قرآن مجید کو بطورِ خاص ذریعۂ معلومات بنا کر تالیف کی گئی ہے۔ خود مؤلّفِ مرحوم فرماتے ہیں: ''یہ مختصر سیرت جو محض نمونے کے طور پر کتاب عزیز رفیع یعنی قرآن کریم سے اقتباس کر کے لکھی گئی ہے......''۔ سچ بات یہ ہے کہ قرآن کریم کو مصادرِ سیرت میں بنیادی اور حیثیت حاصل ہونے کے باوجود عام طور پر سیرت نگاروں کے ہاں وہ اہمیت نہیں دی جاتی جتنی ثانوی نوعیت کے مراجع کو ملتی ہے، اس حوالے سے حضرت مولانا عبدالشکور فاروقی لکھنوی کی یہ سعیٔ مقبول اہمیت کی حامل ہے۔

اسی طرح کتاب کی تالیف کے زمانے میں (کتاب ۱۳۱۳ھ/۱۹۱۳ء میں شائع ہوئی) مستشرقین اور ان کے متاثرین کی جانب سے اسلام اور پیغمبرِ اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات مقدس پر اعتراضات کا سلسلہ بھی شروع ہو کر ہندستان تک پہنچ چکا تھا چنانچہ دورانِ تالیف یہ پہلو بھی حضرت مولانا کے ملحوظِ نظر رہا اور انھوں نے اس اہم موضوع کے تقاضوں کو بھی نباہا۔

کتاب ایک مقدمے چار ابواب اور ایک خاتمہ پر مشتمل ہے۔ فاضل محقق کی جانب سے کتاب کے شروع میں صاحبِ تالیف کے سوانحی حالات اور آخر میں مفصل اشاریے کا اضافہ کیا گیا ہے۔ البتہ تالیف و تحقیق میں جن مصادر و مراجع سے استفادہ کیا گیا ہے اگر ان کی ایک مختصر فہرست کا اضافہ کر دیا جاتا تو بہتر ہوتا۔ اسی طرح جدید عربی مطبوعات کے